آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (آئیٹا) بھیونڈی یونٹ کا چوتھا چلڈرنس فیسٹیول–ایک کامیاب اور یادگار پروگرام

مومن فیاض احمد

بھیونڈی /// آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (آئیٹا) بھیونڈی یونٹ کی جانب سے چوتھا چلڈرنس فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا۔ یہ اہم تقریب بھیونڈی میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر 86، انصاری پلے گراؤنڈ منعقد ہوئی۔ اس کامیاب پروگرام میں بھیونڈی واطراف و اکناف کے مختلف اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے شرکت کی اور اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ پروگرام میں 94 اسکولوں کے 506 طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی۔ 348 انچارج اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی اور تربیت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام میں کل 11 دلچسپ اور معلوماتی مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں 4 مقابلے گروپ A اور گروپ B میں تقسیم کیے گئے۔ اس طرح مجموعی طور پر 15 مختلف مقابلے ہوئے۔ 18 تجربہ کار ججز نے اسٹیج پر ہونے والے مقابلوں کا منصفانہ فیصلہ کیا۔ چوتھے چلڈرنس فیسٹیول میں طلبہ اور اساتذہ کے درمیان درج ذیل مقابلے منعقد ہوئے: نظم خوانی، بلند خوانی مسابقہ قرات، سیرت النبی کوئز، حالات حاضرہ ڈیجیٹل کوئز، مضمون نویسی، ذہنی آزمائش (جونیئر اور سینئر گروپس)، سائنس میتھس کوئز، اساتذہ کے درمیان فی البدیہہ تقریری مقابلہ۔ یہ مقابلے پہلی جماعت سے لے کر بارہویں جماعت کے طلبہ اور اساتذہ کے لیے ترتیب دیے گئے تھے، جنہوں نے بھرپور جوش و خروش اور مہارت کا مظاہرہ کیا۔ آئیٹا بھیونڈی یونٹ کے زیر اہتمام منعقدہ اس پروگرام کی کامیابی نے تمام شرکاء، منتظمین، اور حاضرین کے دل جیت لیے۔ یہ تقریب توقعات سے بڑھ کر کامیاب رہی، جہاں طلبہ نے اپنی تخلیقی اور تعلیمی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ اہم ذمہ داران میں فہیم احمد عبدالباری مومن (صدر بھیونڈی یونٹ) شیخ ہارون (سکریٹری بھیونڈی یونٹ)، مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ (کنوینر چلڈرنس فیسٹیول)، عمران مومن، سجاد اختر، شمیم احمد انصاری، صوفیہ مومن، سیماب انور مومن، عبدالمجید انصاری، حناء فرحین مومن، دیوکر صنوبر مزمل، رفعنا مس، عربینہ قریشی، شہناز مومن، صادقہ مس، منیبہ مومن، طیبہ انصاری، نیہاں، ذکری، وکیل انصاری، توصیف شیخ، ساحل، اعجاز مومن، رضوان بشیر مومن، نسیم حسن مومن، یامین انصاری، محمد ارشد، اسکول نمبر 86 کی ہیڈ مسٹریس و مکمل اسٹاف کے علاوہ صلاح الدین ایوبی ڈی ایل ایڈ کالج کی طالبات نے اپنا مکمل تعاون دیا۔ شہر کے اہل علم اساتذہ نے مختلف مقابلوں میں جج کے فرائض انجام دیے۔ شہر بھر کے دیگر اسکولوں سے آئے ہوئے انچارج اساتذہ نے بھی بوقت ضرورت اپنا تعاون دیا۔ ان شا اللہ جلسہ تقسیم انعامات 19 جنوری 2025 منعقد ہوگا۔ یہ پروگرام طلبہ کی شخصیت سازی، علمی قابلیت کو اجاگر کرنے، اور اساتذہ کی رہنمائی کے مواقع فراہم کرنے میں اہم سنگ میل ثابت ہوا۔ آئیٹا بھیونڈی یونٹ کے اراکین کی انتھک محنت اور تعاون کی بدولت یہ فیسٹیول ایک یادگار تقریب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

عالمی یوم ہندی کے موقع پر مشاعرہ واعزازی تقریب کا شاندار انعقاد

محمد آصف عطا

حاجی پور/// ویشالی ضلع ہندی ساہتیہ سمیلن کے ذریعہ عالمی یوم ہندی کے موقع پر مشاعرہ واعزازی تقریب کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا افتتاح ویشالی ضلع کے سابق جسٹس دنیش کمار شرما نے کیا اور اس کی صدارت ویشالی ضلع ہندی ادب کانفرنس کے صدر ڈاکٹر ششی بھوشن کمار نے کی۔ پروگرام کی نظامت مدنی کمار مینن نے کی او سنگیتا رائے نے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر 7 ادیبوں کو میموریل ایوارڈ 2025 (وپن چندر پٹیل 'وپلاو' میموریل ایوارڈ مہاویر شرما 'وپلاو' میموریل ایوارڈ، پروفیسر رام جی رائے کو سارنگ شاستری ایوارڈ، ڈاکٹر سدھانشو کمار چکرورتی کو ہریہر پرساد چودھری نوتن میموریل ایوارڈ، ڈاکٹر۔ وشواجیت کمار سنگھ سنگھ سمرتی سمن، پپو کمار سنگھ شوان فاروقی میموریل ایوارڈ، وشوناتھ سنگھ کو پروفیسر۔ عما کانت ورما اسمرتی سمن اور ڈاکٹر دامودر پرساد اسمرتی سمن سے کشتیج پرکاش) 5 لوگوں کو ہندی/ادبی سیوی سمان 2025 سے نوازا گیا (گووند ولبھ رمن، ابھشیک کمار، ناگیندر منی، ویرمنی اور ابھے کمار سنگھ ہندی کے درجنوں شاعر) اس دن اور سابق جسٹس شری دنیش کمار شرما نے اپنی نظمیں سنائیں۔ پروگرام میں شاندار گیت پیش کیے گئے، سرسوتی وندنا وویکا چودھری نے پیش کی، خیر مقدمی تقریر انجو سنگھ نے کی اور شکریہ کا ووٹ الکا شری نے دیا۔ کمتا پرساد سنگھ، سنگیتا رائے، اشوک رائے، شمبھو شرن مشرا، ہری ولاس رائے، ڈاکٹر نندیشور پرساد سنگھ، ڈاکٹر شیو بالک رائے پربھاکر نے اپنی نظمیں سنائیں۔

جماعت اسلامی ہند بیدر کی جانب سے علمائے کرام کو تہنیت

لازوال ڈیسک

بیدر/// محمد آصف الدین میڈیا انچارج کی اطلاع کے بموجب حق شناس فاؤنڈیشن بنگلور کی جانب سے شہر بیدر کے معزز علمائے کرام کو اعتراف خدمات ایوارڈ سے سرفراز کئے جانے پر جماعت اسلامی ہند کی جانب سے معزز علمائے کرام مولانا سید عبدالوحید قاسمی صاحب صدر مدرس جامعہ مدینۃ العلوم وامام وخطیب مسجد محمود گاوان بیدر، حافظ وقاری محمد صلاح الدین صاحب مہتمم مدرسہ محمود گاوان وامام مسجد الٰہی بیدر اور مولانا سید شاکر حسین رشادی صاحب صدر مدینۃ العلوم بیدر اور امام وخطیب مسجد تعلیم نورخاں بیدر کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس موقع پر جناب محمد معظم امیر مقامی جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ علمائے کرام دینِ اسلام کے ترجمان اور نمائندے ہیں جن کی کوششوں سے اسلام کو تقویت حاصل ہو رہی ہے۔ اور نئی نسل کی ایمانی بقا انہیں سے ممکن ہے۔ علمائے کرام نے دین کی اشاعت اور اقامتِ دین میں اپنی زندگیاں وقف کر رکھی ہیں۔ جماعت اسلامی علمائے کرام کی ان گراں قدر خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ معزز علماء کی تہنیت اپنے لئے سعادت سمجھتی ہے۔ جناب محمد آصف الدین رکن شوریٰ جماعت اسلامی ہند کرناٹک اور سید جمیل احمد ہاشمی رکن جماعت بیدر نے علمائے کرام کا شال، پھول اور تحائف سے اکرام فرمایا۔ حافظ وقاری محمد صلاح الدین نے اپنے خطاب میں کہا کہ تمام امت کو اپنی آخرت سنوارنے کی فکر کرنی چاہیے۔ اور اپنے عمل میں اخلاص پیدا کرتے ہوئے اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے کیوں کہ انسان اللہ کے فضل کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔ محترم نے علماء کی تہنیت پر جماعت اسلامی ہند بیدر کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا سید عبدالوحید قاسمی نے کہا کہ بڑے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو علماء کی عزت وتوقیر کرتے ہیں۔ علمائے کرام انبیاء کے وارث ہوتے ہیں اور علم ہی ان کی جائیداد ہوتی ہے۔ مولانا نے جماعت اسلامی کی جانب سے تہنیت پر اپنی مسرت کا اظہار کیا۔ اور ذمہ داران جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

طلباء آن لائن گیمز سے دور رہیں، ہماری عوامی خدمات کو ضلع بیدر تک بھی بڑھایا جاسکتا ہے: فلم اداکار سونو سود

محمدیوسف رحیم بیدری

بیدر/// طلبہ کو پڑھائی کے دوران آن لائن گیمز اور سوشل میڈیا سے دور رہتے ہوئے حصول تعلیم اور مقصدِ زندگی کی طرف بڑھنا چاہیے۔ معروف اداکار اور پروڈیوسر مسٹر سونو سود نے یہ بات کہی اور کہا کہ انسان کو اپنے خوابوں کی بنیاد پر مستقبل بنانا چاہیے۔ اداکار سونو سود کل شہر بیدر کے نہرو اسٹیڈیم میں گرو نانک دیو اسکول کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ "بیدر میراتھن" کو ہری جھنڈی دکھانے کے موقع پر یہ بات کہی۔ کہا کہ اگر آپ کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو آج سے ہی جوش و جذبے سے آغاز کرنا چاہیے۔ کل تک انتظار نہ کریں۔ ہر کوئی اپنے لیے جیتا ہے لیکن معاشرے اور ملک کے لیے جینے والوں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ آپ کو ملک کے لیے بھی اپنا رول ادا کرنا چاہیے ۔ سونو سود نے بچوں کو رول ماڈل بننے پر زور دیا۔ ایسے بچے کتابیں بند کرنے والے بننے کے بجائے صفحات کھول کر پڑھنے والے ہوتے ہیں۔ کوویڈ کی صورتحال کے دوران ہم نے جو کام کیا ہے اس کی عوام نے تعریف کی ہے۔ گرو نانک ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ کے صدر ڈاکٹر بلبیر سنگھ اور نائب صدر ڈاکٹر ریشما کور نے یقین دلایا کہ اگر حکم دیا گیا تو ہماری عوامی خدمات کو ضلع بیدر تک بھی بڑھایا جائے گا۔ گرو نانک تعلیمی ادارے کی نائب صدر ڈاکٹر ریشما کور نے کہا کہ آج کی بیدر میراتھن کے لیے 6000 لوگوں نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جنہوں نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ کامیابی سے حصہ لیا۔

مجھے خوشی ہے کہ فلم اداکار اور پروڈیوسر مسٹر سونو سود بیدر آئے ہیں۔ ان کے سماجی کام اور نظریات دوسروں کے لیے رول ماڈل ہیں۔ خود اعتمادی اور امید کے ساتھ کام کرنا چاہیے، یہ سوچے بغیر کہ کوئی پیچھے ہے یا نہیں۔ انہوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ کامیابی کے لیے شارٹ کٹ تلاش کرنے کی بجائے مسلسل کوشش اور وقت کی پابندی کے ذریعے آگے بڑھیں۔ اس دوران 21 کلومیٹر، 10 کلومیٹر، 5 کلومیٹر اور 3 کلومیٹر کی میراتھن میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو میڈلز، ٹرافی، سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات سے نوازا گیا۔ اس پروگرام میں گرو نانک تعلیمی ادارے کے صدر ڈاکٹر۔ ایس۔ بلبیر سنگھ، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ پردیپ گنٹی، پونیت سنگھ اور کئی دوسرے موجود تھے۔ اس بات کی اطلاع ایک پریس نوٹ کے ذریعہ دی گئی ہے۔

تاج ادب فیسٹیول "2025 کے دوسرے دن چھ نشستوں میں مختلف شاعروں، سماجی عہدیداروں اور معزز شخصیات کی شرکت

لازوال ڈیسک

آگرہ/// ضلع میں پہلی بار منعقد ہونے والے دو روزہ "تاج ادب فیسٹیول - "2025 کے دوسرے دن چھ نشستوں میں مختلف شاعروں، سماجی عہدیداروں اور معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا افتتاح مرکزی وزیر شری ایس پی سنگھ بگھیل نے چراغ روشن کر کے کیا۔ پہلا سیشن: خواتین کی خودمختاری – نئی سوچ کی طرف قدم دوسرے دن کا آغاز خواتین کی خودمختاری پر ایک متحرک اور متاثر کن سیشن سے ہوا۔ اس مباحثے میں خواتین کے سماجی، سیاسی اور ثقافتی کردار پر روشنی ڈالی گئی۔ شری ایس پی سنگھ بگھیل نے حکومتی اسکیموں کے ذریعے خواتین کو خودکفیل بنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر راج شری سنگھ، آئی پی ایس، نے کہا کہ معاشرے میں تبدیلی کی شروعات تعلیم اور شعور سے ہوتی ہے۔ دوسرا سیشن: ادب کے ابدی شخصیات کو خراج تحسین یہ نشست ان عظیم شخصیات کے لیے وقف تھی جنہوں نے ادب اور تاریخ میں لازوال خدمات انجام دیں۔ شری سورج تیواری، فلم ڈائریکٹر، نے کہا کہ فلم اور ادب ایک دوسرے کے عکاس ہیں۔ اس سیشن میں تلسی داس، پریم چند، اور مہا دیوی ورما کی تخلیقات پر گفتگو کی گئی۔ تیسرا سیشن: گلستاں ہر زبان کی خوبصورتی اس سیشن میں مختلف زبانوں کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ رُچ چترویدی نے برج بھاشا میں اپنی نظم سنائی، ممتا سکروار نے بندیل کھنڈی زبان میں ایک گیت پیش کیا، اور بلجیت کور نے پنجابی میں کچھ سطریں پیش کیں۔ یہ سیشن لسانی تنوع اور ثقافتی اتحاد کا مظہر تھا۔ *چوتھا سیشن: کتابیں بولتی ہیں – ادب کی اہمیت اس نشست میں ڈاکٹروں، سابق افسران، اور ادیبوں نے اپنے خیالات پیش کیے۔ ڈاکٹر راج شری سنگھ نے پولیس کے چیلنجز پر گفتگو کی، اور ڈاکٹر سنگیتا بھٹن نے ثقافتی ورثے پر اپنی کتابوں کا ذکر کیا۔ پانچواں سیشن: ستارے زمین پر – شام شاعری کے نام یہ نشست مکمل طور پر شاعری کے لیے وقف تھی۔ مشہور شاعر بی پی سنگھ ملند کی صدارت میں منعقد اس سیشن میں شاعری نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ مختلف موضوعات پر کہی گئی نظموں نے سامعین کو جذباتی کر دیا۔ چھٹا سیشن: تاج نگری کے ادبی ستارے آگرہ کے مقامی شعرا اور ادیبوں نے اپنی تخلیقات پیش کر کے فیسٹیول کو یادگار بنا دیا۔ ان میں پدم گوتم، امیر احمد، ششانت پربھاکر، اور دیگر شامل تھے۔ آخری مرحلہ: ادبی تخلیقات کو اعزاز فیسٹیول کے اختتام پر ان ادیبوں کو اعزاز سے نوازا گیا جنہوں نے ادب کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ فیسٹیول کی کامیابی کا سہرا: اس کامیاب انعقاد کا سہرا شری سنجے اگروال (وائس چیئرمین، جی ڈی گوئنکا اسکول، آگرہ) اور ان کی ٹیم کے جذبے اور محنت کو جاتا ہے۔ تاج ادب فیسٹیول" آگرہ کے ادبی، ثقافتی اور فنون کے میدان میں ایک نئی روایت کا آغاز بن کر سامنے آیا۔

بلوا، جوکی ہاٹ میں جونیئر نئی دہلی پبلک اسکول کا شاندار افتتاح

یہ اسکول سیمانچل کے تعلیمی شعبے میں ایک نیا انقلاب لائے گا: سالکین احمد

لازوال ڈیسک

ارریہ/// گزشتہ روز "ہادی فاؤنڈیشن" کے زیر اہتمام ضلع کے جوکی ہاٹ بلاک کے بلوا جیسے پسماندہ علاقے کے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ و پیراستہ کرنے کے مقصد سے معمولی اور برائے نام فیس کے ساتھ ایک تعلیمی وتربیتی ادارہ "جونیئر نیو دہلی پبلک اسکول" کی افتتاحی تقریب اے آر کمپلیکس کے وسیع وعریض احاطے میں منعقد ہوئی۔ اس افتتاحی تقریب میں بہت سے معززین مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ مہمان خصوصی سالکین احمد جو کہ انڈین آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ (IA&AD) حکومت ہند میں آڈٹ آفیسر ہیں، نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسکول سیمانچل کے تعلیمی شعبے میں ایک نیا انقلاب لائے گا۔ اس تقریب کے مہمانانِ اعزازی ثاقب احمد، سیمانچل لائبریری فاؤنڈیشن کے بانی، شاہ فیصل، الہام اکیڈمی کے بانی، اشتیاق انور ندوی، پرنسپل، نئی دہلی پبلک اسکول، اُودا، جوکی ہاٹ شامل تھے۔ اسکول کی پرنسپل فوزیہ مسعود نے اپنے خطاب میں اسکول کے تعلیمی وژن پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بچوں کی ہمہ جہت ترقی اور معیاری تعلیم کے لیے اپنے قیمتی اوقات کو صرف کرنے کا یقین دلایا۔ اسکول کے ڈائریکٹر نثار عالم نے مہمانوں اور دیگر گارجین حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسکول علاقے کے بچوں کو بہترین تعلیم فراہم کرنے کے لیے ہم پر عزم ہیں۔

نئی نسل کے بچے ہمارا مستقبل ہیں: محمد سیف اللہ

رکسول: قصوی فاونڈیشن کے زیر اہتمام کوچنگ سینٹر کا افتتاح

لازوال ڈیسک

رکسول/// طلبہ کے شاندار مستقبل کو یقینی بنانے کی سمت میں قدم بڑھانا اور انہیں وقت وحالات کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے بہتر سے بہتر مواقع مہیا کرانا قصوی فاونڈیشن کے بنیادی مقاصد کا حصہ ہے اس لئے ہم اس سلسلے میں ہر ایسے اقدام کو اپنا فرض تصور کرتے ہیں جن پر نئی نسل کی کامیابی کا انحصار ہو یہ باتیں قصوی فاونڈیشن کے زیر اہتمام اعلی تعلیم کے لئے کوچنگ کی افتتاحی تقریب کے موقع پر فاونڈیشن کے چیئرمین نے کہی، جبکہ اس تاریخی موقع پر ڈاکٹر مراد، محمد سیف اللہ، مکھیا، نیاب عالم، پروفیسر سفی اللہ، چیئر پرسن الحاج منظور الحق، ڈاکٹر مسیح اللہ، ماسٹر نور اللہ، شوکت علی اور چھو پاسوان سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے، انہوں نے کہا کہ تعلیمی انقلاب کے اس دور میں نئی نسل کو اعلی تعلیم سے آراستہ کر کے ہی سماج کی بگڑی ہوئی تصویر بدلی جاسکتی ہے اس لئے ہمیں تعلیمی میدان میں موجودہ نسل کی ہر ممکن راہنمائی کرنی ہوگی تاکہ ان کے خواب شرمندہ تعبیر ہوسکیں، محمد سیف اللہ نے کہا کہ کسی بھی تحریک کو کامیابی کی خوبصورت منزل تک پہنچنے میں وقت تو لگتا ہے مگر مجھے یقین ہے کہ فاونڈیشن نے تعلیمی میدان میں جس انقلابی قدم کی شروعات کی ہے اس کے مثبت نتائج سے سماج کو نئی زندگی ملے گی، انہوں نے۔ کہا کہ آج کے ترقیاتی دور میں بڑے منصوبے کے ساتھ آگے بڑھنا نئی نسل کا خواب تو لیکن اس خواب کو شرمندہ تعبیر بنانے کے لئے ان کے پاس بہتر مواقع مہیا نہیں ہیں جس کے سبب نئی نسل کا ایک بڑا حصہ خود کو ثابت کرنے میں کامیاب نہیں ہے مگر ہند نیپال کی سرحد پر رکسول میں قصوی فاونڈیشن کی یہ پیش رفت نہ صرف نئی نسل کے لئے مشکل راہوں کو آسان بنائے گی بلکہ انہیں ایسی تربیت دے گی کہ وہ کسی بڑے کمپٹیشن میں اپنی حاضری درج کرا سکیں، مہمان خصوصی پرمود کمار نے کہا کہ قصوی فاونڈیشن ایک ایسی فکر کا عنوان ہے جس کے دور رس اثرات سماج کو متاثر کریں گے اور سماج کے اتیج بڑے طبقے کو اپنی منزل تلاشنے میں قابل رشک مدد ملے گی، انہوں نے کہا کہ میں اس اہم اقدام کے لئے فاونڈیشن کے تمام ارکان کو قابل مبارکباد سمجھتا ہوں اور ان کے لئے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں، اپنی بے مثال تعلیمی صلاحیتوں سے نئی نسل کے مستقبل کو سنوارنے میں قابل اطمینان کردار نبھانے والے ماسٹر چھو پاسوان نے کہا کہ قصوی فاونڈیشن کو میں نئی نسل کے امید کی این مضبوط کرن مانتا ہوں، مجھے امید آنے والے دنوں میں یہ مضبوط کردار کے حوالے سے پورے سماج میں مقبول ہوگی۔

7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ

اے ٹی ایس کی تفتیش متعصب، ملزمین کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا گیا، سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی درخواست پر سینئر ایڈوکیٹ کی بامبے ہائی کورٹ میں بحث

لازوال ڈیسک

ممبئی/// اڑیسہ ہائی کورٹ کے سبکدوش چیف جسٹس اور سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر نے 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ میں دو ملزمین کے حق میں بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ملزمین کو جھوٹے مقدمہ میں پھنسایا گیا جو متعصب تفتیش کا نتیجہ ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اے ایس کلور اور جسٹس شیام سی چانڈک کو سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر نے مزید بتایا کہ بے قصور لوگوں کو مقدمہ میں پھنسایا گیا ہے، ملزمین کو میڈیا ٹرائل ہوا، الزام ثابت ہونے سے قبل ہی ملزمین کو مجرم قرار دے دیا گیا ۔ انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین گذشتہ اٹھارہ سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں اس دوران انہیں جیل سے ایک دن کے لیئے بھی رہا نہیں کیا گیا ، ان کی زندگیاں برباد کردی گئیں جو اب انہیں واپس نہیں کی جاسکتی ہے۔ بامبے ہائیکورٹ میں 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت گذشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ ملزمین کو پھانسی کی سزا دیئے جانے والے فیصلے کی تصدیق کے لیئے ریاستی حکومت کی جانب سے داخل اپیل پر سینئر ایڈوکیٹ راجا ٹھاکرے کی بحث کے اختتام کے بعد ملزمین کے دفاع میں سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری اور سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف انڈیا نتیا راما کرشنن نے بحث کی۔ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر جو خصوصی طور پر دہلی سے تشریف لائے ہیں نے دو دن بحث کی۔ دوران بحث سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین سے لیئے گئے جبراً اقبالیہ بیانات کو اگر ہٹا لیا جائے تو استغاثہ عدالت میں یہ ثابت کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے کہ ملزمین مجرمانہ سازش کا حصہ تھے۔ ایڈوکیٹ مرلی دھر نے ملزمین مزمل عطاء الرحمٰن شیخ اور ضمیر شیخ کے دفاع میں بحث کی۔ دوران بحث انہوں نے عدالت کو بتایا کہ محض عوام کے احتجاج کے نتیجے میں بے قصور لوگوں کو بلی کا بکرا بنا دیا گیا۔ پہلے سیکڑوں میں معصوم لوگوں کی جانیں گئیں پھر اس کے بعد بے قصور لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ اس پورے مقدمہ کی تفتیش میں بہت زیادہ خامیاں ہیں اس کے باوجود ٹرائل کورٹ نے ملزمین کو سخت سزائیں دی ہیں۔ مرلی دھر نے عدالت کو مزید بتایا کہ ٹرائل کورٹ کا کام نہیں ہے کہ وہ تفتیشی ایجنسیوں کی خامیوں کو بھرے لیکن اس مقدمہ میں ایسا ہی ہوا ہے ، ٹرائل کورٹ نے تفتیشی ایجنسیوں اور استغاثہ کی خامیاں درست کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس پورے معاملے میں تفتیشی ایجنسی یہ بتا ہی نہیں پائی کہ کس نے بم تیار کیا تھا یا اس کے حصول میں کس کس نے مدد کی تھی۔ اے ٹی ایس افسران کی ہدایت پر پولس اہلکاروں نے جعلی پنچ نامہ تیار کیا جس کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے لہذا عدالت ثبوت و شواہد کی کمی کی وجہ سے ملزمین کو بری کرے۔ سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر نے ملزمین سے جبراً حاصل کیئے گئے اقبالیہ بیان کی قانونی حیثیت پر بھی تفصیل سے بحث کی اور عدالت کو بتایا۔